

قدوائی انگاش اسکول

اظم: 1

۱۔ اظم لکھئے:-

چھٹویں جماعت

حمد

اے شہنشاہ! جاہ و حشمت کے
رب ہے تو سب کا لا شریک سے تو
قطرے قطرے میں ذرے ذرے میں
آگ کو تو نے کر دیا گلزار
دست بستہ ہیں سب نرالے کے
تو ہی رحمن اور رحیم و کریم
تیرے دامن میں آسرا دے دے
وہ پہ تیرے ہے، بلتچی اصغر

کون گن گائے تیری عظمت کے
سب گواہ ہیں تیری ہی وحدت کے
لاکھوں جلوے ہیں تیری حکمت کے
یہ کرشمے ہیں تیری قدرت کے
تو ہی لائق ہے ہر عبادت کے
دغدغے کس لئے قیامت کے
ہم ہیں مارے ہوئے مصیبت کے
کھول در اس پر تیری رحمت کے

۱۱۔ الفاظ و معنی:-

۱۔ جاہ و حشمت: شان و شوکت۔ ۲۔ گن: صفت، عادت۔ ۳۔ عظمت: بزرگی، بڑائی۔

۴۔ حکمت: دانائی، عقل، تدبیر۔ ۵۔ گلزار: پھلواڑی، باغ۔ ۶۔ کرشمے: انوکھی باتیں، کراہتیں۔

۶۔ دست بستہ: ہاتھ باندھ کر، ہاتھ جوڑ کر، منت کر کے۔ ۷۔ رحمن: مہربانی کرنے والا، خداوند تعالیٰ کا صفاتی نام۔

۸۔ رحیم: مہربان، خداوند تعالیٰ کا صفاتی نام۔ ۹۔ کریم: بخشنے والا، سخی، فیاض، خدائے تعالیٰ کا صفاتی نام۔

۱۰۔ دغدغے: خوف، خدشے، کھٹکے۔ ۱۱۔ مارے ہوئے: دروازہ، چوکھٹ۔

۱۲۔ بلتچی: التجا کرنے والا اولیٰ۔

۱۱۱۔ محاورے:-

۱۔ گن گانا: تعریف کرنا۔ ۲۔ گواہی دینا: اظہار کرنا۔ ۳۔ مصیبت کا مارا ہونا: تباہ ہو جانا۔

۴۔ قیام برپا کرنا: اودھم مچانا۔

۱۷۔ ذومعنی الفاظ:-

۱۔ گائے: ایک جانور۔ گائے: گانے گانا۔

۲۔ دیا: چراغ۔ دیا: کچھ دے دینا۔

۳۔ دست: ہاتھ۔ دست: اسپال۔

۴۔ در: اندر

۵۔ مار: سانپ

مار: چوٹ۔

۷۔ ان الفاظ کے اضداد لکھو:-

۱۔ پھول = کانٹا۔ ۲۔ سنورنا = بگڑنا۔ ۳۔ عزت = ذلت۔

۴۔ عالم = جاہل۔ ۵۔ باغ = صحرا۔ ۶۔ ظلمت = نور۔

۷۔ غم = خوشی۔ ۸۔ اندھیرا = اجالا۔ ۹۔ خار = گل

۱۰۔ واحد و جمع:-

۱۔ محفل + محفلیں۔ ۲۔ حرف + حروف۔ ۳۔ استاد + اساتذہ۔

۴۔ منظر + مناظر۔ ۵۔ سجدہ + سجود۔ ۶۔ لفظ + الفاظ۔

۷۔ غریب + غرباء۔ ۸۔ سبق + اسباق۔ ۹۔ کتاب + کتب۔

۱۰۔ علم + علوم۔ ۱۱۔ مدرسہ + مدارس۔

۷II۔ مصرعوں کو صحیح ترتیب سے لکھئے:-

۱۔ تیری عظمت کے گن کون گائے

ج۔ کون گن گائے تیری عظمت کے۔

۳۔ آسرا میں تیرے دامن دے دے

ج۔ تیرے دامن میں آسرا دے دے۔

۵۔ ہیں تیری قدرت کے یہ کرشمے

ج۔ یہ کرشمے ہیں تیری قدرت کے۔

۷III۔ ان الفاظ کے جنس پہچان کر فہرست بنائے:

۱۔ خار: مذکر۔ ۲۔ عقل: مؤنث۔ ۳۔ گراہی: مؤنث۔ ۴۔ علم: مؤنث۔

۵۔ بلندی: مؤنث۔ ۶۔ صحرا: مذکر۔ ۷۔ عزت: مؤنث۔ ۸۔ غم: مذکر۔

۹۔ نور: مذکر۔ ۱۰۔ گل: مذکر۔

IX۔ خط کشیدہ الفاظ کا ملادرست کیجئے:

۱۔ اے شہنشاہ! جاہ و ہشمت کے

ج۔ اے شہنشاہ! جاہ و ہشمت کے۔

۲۔ خطرے خطرے میں زڑے زڑے میں

ج۔ قطرے قطرے میں ڈرے ڈرے میں۔

۴۔ تو ہی لائق ہے ہر ابادت کے
ج۔ تو ہی لائق ہے ہر عبادت کے۔

۳۔ سب گواہ ہیں تیری ہی وحدت کے
ج۔ سب گواہ ہیں تیری ہی وحدت کے۔
۵۔ کھول در اس پر تیری رحمت کے
ج۔ کھول در اس پر تیری رحمت کے۔
X۔ ان اشعار کو مکمل کیجئے:-

۱۔ رب ہے تو سب کا لا شریک سے تو
۲۔ آگ کو تو نے کر دیا گلزار
۳۔ تو ہی رحمن اور رحیم و کریم
۴۔ در پہ تیرے ہے، پتلی اصغر
XI۔ ان سوالوں کے جواب لکھئے:-

سب گواہ ہیں تیری ہی وحدت کے
یہ کرشمے ہیں تیری قدرت کے
دغدغے کس لئے قیامت کے
کھول در اس پر تیری رحمت کے

۱۔ اللہ تعالیٰ کو شاعر نے حمد میں کس طرح مخاطب کیا ہے؟

ج۔ اللہ تعالیٰ کو شاعر نے حمد میں اے شہنشاہ! جاہ و حشمت کہہ کر مخاطب کیا ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کہاں کہاں موجد ہے؟

ج۔ اللہ تعالیٰ کی ذات قطرے قطرے اور ذرے ذرے میں موجد ہے۔

۳۔ حمد میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کن صفات کا ذکر کیا ہے؟

ج۔ حمد میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی رحمن، رحیم و کریم صفات کا ذکر کیا ہے۔

۴۔ آخری دو اشعار میں شاعر نے کیا التجا کی ہے؟

ج۔ آخری دو اشعار میں شاعر نے یہ التجا کی ہے کہ ہم مصیبت کے مارے ہوئے ہیں تیرے دامن میں آسرا چاہئے اور ہمارے لئے رحمت کا در کھول دے۔

۵۔ تو ہی رحمن اور رحیم و کریم دغدغے کس لئے قیامت کے اس شعر کا مطلب کیا ہے؟

ج۔ اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ تو ہی مہربانی کرنے والا اور رحیم کرنے والا، بغشنے والا، کیوں سب کے دلوں میں قیامت کا خوف بھرا ہے۔

XII۔ ان سوالوں کے چار جملوں میں جواب لکھئے:

۱۔ حمد میں بیان کردہ اللہ کی صفات کے علاوہ دوسری صفات بیان کیجئے؟

ج۔ حمد میں بیان کردہ اللہ کی صفات کے علاوہ دوسری صفات یہ ہے ہیں تو ہی غفور الرحیم اور ستار ہے تو ہی جبار ہے اور تو ہی لطیف ہے۔

تو ہی قادر اور تو ہی الجلال و کریم ہے تو ہی رب العالمین ہے اور سب کا مالک ہے۔

۲۔ حمد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے؟

ج۔ اس حمد میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے شہنشاہ اے شان و شوکت والا تیری عظمت کے گن گاتے ہیں تو ہی رب العالمین ہے تیری وحدت کی گواہی سب دیتے ہیں۔ ذرے ذرے میں قطرے قطرے میں تیری نشانیاں موجد ہیں۔ آگ کو تو نے گلزار بنا دیا۔ ہم سب ہاتھ جوڑ کر تیری ہی عبادت کرتے ہیں تو رحمت رحیم و کریم ہے۔

@@@@@@@@@@@@@@@@

سبق: 1 خاتونِ رحمت حضرت بی بی فاطمہؑ

چھٹویں جماعت

۱۔ ان الفاظ کے معنی لکھئے:-

- ۱۔ سرور: سردار۔ ۲۔ کائنات: دنیا۔ ۳۔ صاحب زادی: بیٹی۔ ۴۔ متین: سنجیدہ۔
۵۔ ذہانت: عقل مند۔ ۶۔ فطانت: عقل مندی۔ ۷۔ نمور: نشان۔ ۸۔ بے نیاز: پرواہ نہ کرنے والا۔
۹۔ غلہ: اناج۔ ۱۰۔ گئے: نشان۔ ۱۱۔ فاقے: بھوکا رہنا۔ ۱۲۔ شرف: عزت۔
۱۱۔ ان الفاظ کے واحد و جمع لکھئے:-

- ۱۔ خاتون + خواتین۔ ۲۔ عالم + علماء۔ ۳۔ ذاکر + ذاکرین۔ ۴۔ شاکر + شاکرین۔
۵۔ صاحب + اصحاب۔ ۶۔ صحابیہ + صحابیات۔ ۷۔ فقیر + فقراء۔ ۸۔ قانون + قوانین۔
۹۔ لقب + لقوب۔ ۱۰۔ قلب + قلوب۔ ۱۱۔ ذکیہ + ذکیا۔ ۱۲۔ ذکر + اذکار۔
۱۳۔ حضرت + حضرات۔ ۱۴۔ مومنہ + مومنات۔

۱۱۔ مذکر اور مؤنث پہچان کر لکھو:-

- ۱۔ لفظ: مذکر۔ ۲۔ نام: مذکر۔ ۳۔ کائنات: مؤنث۔ ۴۔ قلب: مذکر۔
۵۔ فقرہ: مذکر۔ ۶۔ لقب: مذکر۔ ۷۔ قلم: مذکر۔ ۸۔ کتاب: مذکر۔
۹۔ ذکر: مذکر۔ ۱۰۔ فکر: مؤنث۔ ۱۱۔ اشارہ: مذکر۔

۱۷۔ خانہ پری کیجئے:-

- ۱۔ حضرت بی بی فاطمہؑ بڑی نیک خاتون تھیں۔
۲۔ حضرت بی بی فاطمہؑ کی والدہ کا نام خدیجہ الکبریٰؑ ہے۔
۳۔ حضرت بی بی فاطمہؑ نے دولت کی کبھی خواہش نہیں کی۔
۴۔ حضور ﷺ چھادر بچھا کر آپ کو بیٹھا دیتے تھے۔
۵۔ حضور ﷺ کا اشارہ ہے کہ بی بی فاطمہؑ دنیا کی بہترین عورت ہے۔
۶۔ حضرت بی بی فاطمہؑ گھر کے کاموں کے علاوہ عبادت بھی کثرت سے کرتی تھی۔

۷۔ ان الفاظ کے مرکبات بنائے:-

- ۱۔ قرض + دار = قرض دار۔
۲۔ دکان + دار = دکان دار۔
۳۔ مال + دار = مال دار۔
۴۔ دیانت + دار = دیانت دار۔
۵۔ حق + دار = حق دار۔
۶۔ عزت + دار = عزت دار۔
۷۔ ایمان + دار = ایمان دار۔

۷۱۔ ان الفاظ کے اضداد لکھئے:-

- ۱۔ انکار = اقرار۔
۲۔ امیر = غریب۔
۳۔ مشہور = گمنام۔
۴۔ زوال = عروج۔
۵۔ مونث = مذکر۔
۶۔ کامیابی = ناکامی۔
۷۔ آقا = غلام۔
۸۔ کثرت = قلت۔
۹۔ اکثریت = اقلیت۔

۷۱۱۔ ان سوالوں کے جواب لکھو:-

- ۱۔ حضرت محمد ﷺ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی کون ہیں؟
ج۔ حضرت محمد ﷺ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی حضرت بی بی فاطمہؓ ہیں۔
۲۔ حضرت بی بی فاطمہؓ کے مشہور القاب کون کونسے ہیں؟
ج۔ حضرت بی بی فاطمہؓ کے مشہور القاب زہرہ، بتول، طاہرہ، ذکیہ وغیرہ ہیں۔
۳۔ حضرت بی بی فاطمہؓ کا نکاح کن سے ہوا؟
ج۔ حضرت بی بی فاطمہؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے ہوا۔
۴۔ حضرت بی بی فاطمہؓ کے بیٹوں کے نام کیا ہیں؟
ج۔ حضرت بی بی فاطمہؓ کے بیٹوں کے نام یہ ہیں ۱۔ حضرت امام حسنؓ ۲۔ حضرت امام حسینؓ۔

۷۱۱۱۔ ان سوالوں کے تین یا چار جملوں میں لکھئے:-

- ۱۔ حضرت بی بی فاطمہؓ گھر کے کون کونسے کام انجام دیتی تھیں؟
۱۔ حضرت بی بی فاطمہؓ گھر کے کام جیسے کھانا پکاتیں، برتن صاف کرتیں، غلہ صاف کرتیں جھاڑو دیتیں اور اپنے ہاتھوں سے چٹائی سے آنا پیتیں وغیرہ کام انجام دیتی ہیں۔

۲۔ حضرت بی بی فاطمہؓ کی زندگی کس طرح بسر ہوئی؟

ج۔ حضرت بی بی فاطمہؓ کی زندگی بڑی تکلیف سے بسر ہوئی تھی لیکن انہوں نے دولت کی کبھی خواہش نہیں کی۔ کھانا ہوتا تو فاقہ کر لیتیں۔

لیکن کسی کو بھی معلوم نہ ہوتا کہ آج حضور ﷺ کی بیٹی کے گھر فاقہ ہے۔

۳۔ حضرت بی بی فاطمہؓ عرب کی عورتوں کو کیا تعلیم دیتی تھیں؟

ج۔ حضرت بی بی فاطمہؑ عرب کی عورتوں کو ایماندار خدمت گزار اور محبت کی تعلیم دیتیں۔ آپ ﷺ کے ایثار اور قربانی نے لوگوں کے دلوں کو مدہ کیا تھا۔

۴۔ حضرت بی بی فاطمہؑ کو خاتون جنت کیوں کہا جاتا ہے؟

ج۔ عرب کی عورتیں مصیبت کے وقت آپ ﷺ نے مدد مانگیں اور صلاح لیتیں۔ آپ ﷺ کبھی مایوس نہ کرتیں۔ آپ ﷺ کی زہنی خوبیوں کی وجہ سے آپ ﷺ کو خاتون جنت ہونے شرف حاصل ہے۔

@@@@@@@@@@@@@@@@

چھٹویں جماعت

نظم: 2 اردو زباں ہماری

۱۔ نظم لکھئے:-

| | |
|---------------------|---------------------|
| ساری زباں ہماری | اردو زباں ہماری |
| پھولوں کی انجمن سی | تاروں بھریں گنگن سی |
| ہے آبشار جیسی | بجٹے ستار جیسی |
| الفاظ میں روانی | دریا کا جیسے پانی |
| خوشبو کی کان ہے یہ | میٹھی زبان ہے یہ |
| ہیں حرف حرف ایسے | تتلی کے رنگ جیسے |
| کوئل جو کوکتی ہے | اردو ہی بولتی ہے |
| لیڈر ہوں، ڈاکٹر ہوں | بچوں کے ماسٹر ہوں |
| سب کی سماعتوں پر | جھڑتی ہے پھول بن کر |
| ساری زباں ہماری | اردو زباں ہماری |

۱۱۔ الفاظ و معنی لکھئے:-

۱۔ انجمن: محفل۔ ۲۔ گنگن: آسمان۔ ۳۔ آبشار: جھڑنا۔ ۴۔ ستار: موسیقی کا ایک آلہ جس میں تین تار ہوتے ہیں۔

۵۔ روانی: بہاؤ۔ ۶۔ کان: معدن۔ ۷۔ سماعتوں: سننے کی طاقت۔

۱۱۱۔ واحد و جمع لکھئے:-

۱۔ زبان + زبائیں۔ ۲۔ تتلی + تتلیاں۔ ۳۔ کان + کانیں۔ ۴۔ انجمن + انجمنیں۔

۵۔ سماعت + سماعتوں۔ ۶۔ آسمان + آسمانیں۔

۱۷۔ جوڑ لگا کر لکھو:-

- ۱۔ پھولوں کی انجمن سی = تاروں بھری گنگن سی
۲۔ سب کی سماعتوں پر = جھڑتی ہے پھول بن کر
۳۔ ہیں حرف حرف ایسے = تلی کے رنگ جیسے
۴۔ الفاظ میں روانی = دریا کا جیسے پانی
۵۔ خوشبو کی کان ہے یہ = میٹھی زباں ہماری
۶۔ ان الفاظ کے مزکر و مونث لکھئے:-

- ۱۔ دریا: مذکر۔ ۲۔ پھول: مذکر۔ ۳۔ گنگن: مذکر۔ ۴۔ زبان: مونث۔
۵۔ انجمن: مونث۔ ۶۔ حرف: مذکر۔ ۷۔ کوئل: مونث۔ ۸۔ جادو: مذکر۔
۹۔ سماعت: مونث۔ ۱۰۔ ستار: مذکر۔

۱۱۔ ان الفاظ کو جملوں میں لکھئے:-

- ۱۔ انجمن: قد وانی انگلش اسکول ایک انجمن ہے۔
۲۔ خوشبو: پھولوں میں بہت خوشبو آتی ہے۔
۳۔ آبشار: جوگ فالس میں پانی کے چار آبشار ہیں۔
۴۔ گنگن: گنگن میں رات کو تارے چمکتے ہیں۔
۷۔ قوسین میں دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ چن کر خانہ پری کیجئے:-

(زبان، انجمن، ستار، گنگن، رنگ)

- ۱۔ تلی کے رنگ جیسے۔ ۲۔ میٹھی زبان ہے یہ۔
۳۔ بچتے ستار جیسی۔ ۴۔ تاروں بھری گنگن۔
۵۔ الفاظ میں روانی۔ ۶۔ پھولوں کی انجمن سی۔

۱۱۔ مثال کے مطابق دینے گئے الفاظ سے تعلق رکھنے والے زیادہ الفاظ بنائے:-

- ۱۔ جانور: شیر، ریچھ، باگ، ہاتھی، سانپ، بلی، خرگوش، کتا۔
۲۔ پھول: چمپا، گلاب، کمل، جمیلی، موگرا۔
۳۔ پرندہ: چڑیا، طوطا، مور، مرغی، مینہ، چیل، کبوتر۔
۴۔ زبان: اردو، ہندی، انگریزی، کنڑ، عربی، مراٹھی، فارسی۔

۵۔ رنگ: لال، ہرا، پیلا، کالا، گلابی۔

۱۲۔ ان سوالوں کے جواب لکھئے:-

- ۱۔ ساری زبانوں سے پیاری کونسی زبان ہے؟
 ج۔ ساری زبانوں سے پیاری اردو زبان ہے۔
 ۳۔ اردو کے حروف کیسی ہیں؟
 ج۔ اردو کے حروف تہلی کے رنگ جیسے ہیں۔
 ۵۔ سننے والوں کے کان پر اردو کا کیا اثر ہوتا ہے؟
 ج۔ سننے والوں کے کان پر اردو کا یہ اثر ہوتا ہے کہ اردو زبان سب کی سماعتوں پر پھول بن کر چھڑتی ہے۔
 X۔ ان سوالوں کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھئے:-
 ۱۔ شاعر نے اردو زبان کو کن کن ناموں سے یاد کیا ہے؟
 ج۔ شاعر نے اردو زبان کو پھولوں کی انجمن، تاروں بھری گنگن، ابشار ستار وغیرہ ناموں سے یاد کیا ہے۔
 ۲۔ اردو زبان کی خوبیاں بیان کیجئے؟

ج۔ اردو زبان عالم گیر شہریت حاصل ہے دنیا میں بولی بھی پڑھی اور جانے والی زبانوں میں اردو کبھی دوسرے تو کبھی تیسرے مقام پر اپنی جگہ بنانے میں کامیاب رہی ہے۔ اردو میں موجودہ بنی لطافت دلکش حسن و خوبصورت اور لچک اس زبان کی مقبولیت کا باعث ہے۔

@@@@@@@@@@@@@@@@

چھٹویں جماعت

سبق: 2 ودھان سودھا

۱۔ ان الفاظ کے معنی لکھو:-

۱۔ متاثر: اثر قبول کرنا۔ ۲۔ تمدن: بل جل کر رہنے کا طریقہ۔

۳۔ مربع: جس کا طول اور عرض برابر ہو۔ ۴۔ قطر: خط مستقیم جو دائرے کے مرکز سے گزرتا ہو اور دونوں طرف محیط تک چلایا جائے۔

۵۔ معمار: عمارت بنانے والا۔ ۶۔ مرمت: درستی۔

۱۱۔ ان الفاظ کے واحد و جمع لکھئے:-

۱۔ تصور + تصورات۔ ۲۔ دفتر + دفاتر۔ ۳۔ وزیر + وزراء۔ ۴۔ ملک + ممالک۔

۵۔ وقت + اوقات۔ ۶۔ تصویر + تصاویر۔ ۷۔ امیر + امراء۔ ۸۔ منزل + منازل۔

۹۔ عمارت + عمارتیں۔

۱۱۱۔ ان الفاظ کے اضداد لکھئے:-

۱۔ شب = رات۔ ۲۔ شاہ = گدا۔ ۳۔ اول = آخر۔ ۴۔ جدید = قدیم۔